مدیر کے نام

سلیم منصور خالد، گوجرانوالہ

"پاکستان کی خارجہ پالیسی" (اگست ۹۵) بڑی دلچسپ، اور معلومات افزا پیش کش تھی۔ لیکن اس کے تعارفی نوٹ سے یوں لگتا ہے، جیسے "فارن پالیسی ڈیبیٹ" کتاب فرحت اللہ بابر نے لکھی، اور اس میں پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی مخالفت میں لکھا گیا ہے۔ دراصل آئی پی ایس کی یہ کتاب بنیادی طور پر ایک سیمینار کی روداد، مکالموں اور مباحث پر مشتمل ہے۔ اس پوری کتاب میں وزیراعظم کے پریس سکریٹری فرحت اللہ بابر کی واحد تقریر تھی، جس میں پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی دفاعی نوعیت کی مخالفت کی گئی ہے۔ اس کے برعکس سیمینار کے تمام مقررین اور باحثین نے پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی بھرپور اور مدلل حمایت کی۔ "رسائل و مسائل" میں یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ یہ جوابات کس نے دیے تھے۔

(ترجمان۔ جوابات خرم مراد کے تھے)

نبی احمد وڑائچ، گوجرانوالہ

"پاکستان کہاں کھڑا ہے؟" (اگست) بالکل ہماری تصویر ہے۔ ہمیں تلخ حقائق، جو ہماری اجتماعی بداعمالیوں کا نتیجہ ہیں، کا ادراک کر کے ان کو اللہ تعالیٰ کی تائید و قوت سے بدلنا ہے۔

لطف الرحمن فاروقی، اسلام آباد

"دینی مدارس کا نظام تعلیم" بہت ہی اچھی کوشش ہے۔ انتخاب ایک ہی مکتبہ فکر سے ہے۔ سائنس ریاضی اور انگریزی کی غیرضروری اہمیت ابھاری گئی۔ معاشرتی علوم کے طلبہ کے لیے ان مضامین کو کتنی اہمیت حاصل ہے؟ عیسائی اداروں میں ان مضامین کی کیا اہمیت ہے؟ دینی مدارس کی اصلاح کے لیے یکساں نظام تعلیم میں اہل حدیث اور اہل تشیع بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اس وقت دینی مدارس کسی مرکز سے وابستہ نہیں، سب اپنی اپنی سہولت کے مطابق ڈگریاں دیتے ہیں۔